السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص داڑھی منڈواتا ہے اور داڑھی رکھنے والے سے ٹھٹھا مذاق کرتا ہے اور اسے بھی داڑھی مونڈنے کا حکم دیتا ہے، ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی رکھنے والے کا مذاق اڑانا جائز نہیں۔ کیونکہ اس نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل میں یہ عمل کیا ہے اور جو شخص مذاق اڑاتا ہو اسے سمجھانا چاہیئے کہ داڑھی بڑھانے کا مذاق اڑانا بہت بڑا جرم ہے جس کی وجہ سے مرتد ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا رشاد ہے:

﴿قُل أَبِاللَّهِ وَءايـٰتِهِ وَرَسولِهِ كُنتُم تَستَهزِءونَ ﴿٦٥﴾ لا تَعتَذِروا قَد كَفَرتُم بَعدَ إيمـٰنِكُم﴾ (التوبة۹/۶۵،۶۶)

"کیا تم اللہ تعالیٰ سے، اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول سے مذاق کرتے ہو؟ معذرت نہ کرو۔ تم ایمان لانے کے بعد پھر کافر ہوگئے ہو۔"

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۲۸۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 44

محدث فتویٰ